روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 4 دسمبر 2004ء 21 شوال 1425 ہجری 4 فتح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 273

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں اس زمانہ میں نفاق بہت بڑھ گیا ہے۔ بہت کم ہیں جو اخلاص رکھتے ہیں۔ اخلاص اور محبت شعبۂ ایمان ہے۔ آپ کو خدا آپ کی محبت اور اخلاص کا اجر دے اور تقویت عطا کرے۔ اخلاقِ فاضلہ اسی کا نام ہے بغیر کسی عوض معاوضہ کے خیال سے نوع انسان سے نیکی کی جاوے۔ اسی کا نام انسانیت ہے۔ ادنیٰ صفت انسان کی یہ ہے کہ بدی کا مقابلہ کرنے یا بدی سے درگزر کرنے کی بجائے بدی کرنے والے کے ساتھ نیکی کی جاوے یہ صفت انبیاء کی ہے اور پھر انبیاء کی صحبت میں رہنے والے لوگوں کی ہے اور اس کا اکمل نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہیں۔ خدا تعالیٰ ہرگز ضائع نہیں کرتا ان دلوں کو کہ ان میں ہمدردی بنی نوع ہوتی ہے۔

صفات حسنہ اور اخلاق فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لب لباب ہیں۔ اول یہ کہ حق اللہ کے ادا کرنے میں عبادت کرنا فسق وفجور سے بچنا اور کل محرمات الٰہی سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل میں کمر بستہ رہنا۔ دوم یہ کہ حق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔ بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ حق اللہ کو ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستار ہے، غفار ہے۔ رحیم ہے اور حلیم ہے اور معاف کرنے والا ہے۔ اس کی عادت ہے کہ اکثر معاف کر دیتا ہے مگر بندہ (انسان) کچھ ایسا واقع ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے۔ پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو۔ اور نماز، روزہ وغیرہ احکام شرعیہ کی پابندی کرتا ہی ہو۔ مگر حق العباد کی پروا نہ کرنے کی وجہ سے اس کے اور اعمال بھی حبط ہونے کا اندیشہ ہے۔

غرض مومن حقیقی وہی ہے جو حق اللہ اور حق العباد دونو کو پورے التزام اور احتیاط سے بجا لاوے۔ جو دونو پہلوؤں کو پوری طرح سے مدنظر رکھ کر اعمال بجالاتا ہے وہی ہے کہ پورے قرآن پر عمل کرتا ہے ورنہ نصف قرآن پر ایمان لاتا ہے۔ مگر یہ ہر دو قسم کے اعمال انسانی طاقت میں نہیں کہ بزور بازو اور اپنی طاقت سے بجا لانے پر قادر ہوسکے۔ انسان نفس امارہ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اور توفیق اس کے شامل حال نہ ہو کچھ بھی نہیں کرسکتا۔ لہٰذا انسان کو چاہئے کہ دعائیں کرتا رہے تا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے نیکی پر قدرت دی جاوے اور نفس امارہ کی قیدوں سے رہائی عطا کی جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 571)

نفاق کی علامات

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
چار باتیں جس میں پائی جائیں وہ منافق ہے۔ اور اگر کوئی ایک پائی جائے تو اتنا حصہ اس میں نفاق کا ہوگا یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ وہ باتیں یہ ہیں کہ جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔ جب وعدہ کرتا ہے تو پورا نہیں کرتا۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے اور جب جھگڑا ہو تو گالیوں پر اتر آتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المظالم باب اذا خصم فجر۔ حدیث نمبر:2379)

نادار اور غریب طلباء کی امداد

سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کرسکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصۃً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلبا بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ 1۔ آٹو مکینک 2۔ آٹو الیکٹریشن + ایئر کنڈیشننگ سسٹم 3۔ جنرل الیکٹریشن 4۔ وڈ ورک

کلاسز یکم جنوری 2005ء سے شروع ہونگی۔ درخواست فارم بمع فیس کورس تصویر وشناختی کارڈ کی فوٹو کاپی، تعلیمی اسناد کی نقول اور صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 25 دسمبر 2004ء تک انسٹیٹیوٹ ہذا میں جمع کروادیں

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ)

6/1 فیکٹری ایریا۔ ربوہ فون: 214578-215544

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 323

حضرت مسیح موعود کی خدانما مجلس

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی (وفات 25 جون 1944ء) درویش صفت اور فرشتہ سیرت بزرگ تھے۔ ان کی بیعت کا عجیب واقعہ ہے۔ آپ کو حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بعثت کی اطلاع ہوئی۔ آپ نے ان سے معجزہ یا دلیل نہیں پوچھی بلکہ یہ دریافت کیا کہ حضور کے اخلاق و شمائل کیسے ہیں اور جب پتہ چلا کہ آپ نہایت عالی پایہ اخلاق کے پیکر ہیں تو فوراً ایمان لے آئے۔ جب حضرت پیر صاحب سرساوہ سے ہجرت کر کے قادیان آگئے تو شیخ صاحب کو وہیں چھوڑ آئے وجہ یہ کہ ان کا خیال تھا کہ وہ اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے ہیں۔ ان کے باپ کو صدمہ ہو گا لیکن حضرت شیخ صاحب کو پتہ لگا تو گھر سے ایک چادر لے کر نکل آئے اور اسٹیشن پر حضرت پیر صاحب کو آملے اور اس کے بعد قادیان میں دھونی رما کر درِ حبیب پر تادم واپسیں حاضر رہے اور بہشتی مقبرہ کی مقدس سرزمین میں سپرد خاک کئے گئے۔

آپ کے قلم سے حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے متعلق الحکم میں متعدد مضامین شائع شدہ ہیں اور عاشقانہ رنگ رکھتے ہیں جن سے اس عہد پاک کا دلکش منظر آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔

(مرکز احمدیت قادیان از حضرت شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان ص 330-331 اشاعت 1942ء مطبوعہ عالمگیر الیکٹرک پریس مٹھا بازار لاہور)

اخبار الحکم میں آپ کا حسب ذیل پر کیف نوٹ جلی عنوان اور نمایاں حروف میں شائع ہوا۔

اللہ اللہ حضرت مسیح موعود کی مجلس کیسی خدانما مجلس تھی جس کے دیکھنے کے لئے ہر عشاق الٰہی کا دل ہر وقت آرزو میں ہی لگا رہتا ہے کہ حضرت مسیح موعود باہر تشریف لائیں اور حضور کی باتیں سنیں۔ آپ کی باتیں کیا ہوتی تھیں وہ خدائے قدوس کی محبت دل میں پیدا کرنے والی ہوتی تھیں اور محبت الٰہی کے جذبات کو ابھارنے والی ہوتی تھیں اور دنیا کی محبت کو ایسی سرد کرنے والی ہوتی تھیں جیسے آگ کو پانی سرد کرتا ہے۔ یہ حال تھا حضرت مسیح موعود کی مجلس کا جس نے بھی حضور انور کی مجلس کو دیکھ لیا تھا وہی حضور انور کو جان سکتا ہے کہ کیسی خدانما مجلس آپ کی مجلس ہوتی تھی۔ دنیا کی لذیذ چیزوں میں وہ مزا ہی نہیں تھا جو میرے پیارے حضرت مسیح موعود کی باتوں سے مزا آتا تھا۔ ....

حضرت مسیح موعود کی عادت تھی جب کوئی مہمان آتا تھا اور آپ سے ملتا تھا تو آپ کو ایسی خوشی ہوتی تھی جیسے ماں کو گم شدہ بیٹے کے ملنے سے خوشی ہوتی ہے۔ آپ بار بار اپنے مہمان سے پوچھتے اور یہ فرماتے۔ آپ کو اگر کسی چیز سے پرہیز ہو تو آپ بے تکلف فرمادیں کہ یہ چیز ہو یہ نہ ہو۔ یہاں تک حقہ کے متعلق بھی فرماتے اگر آپ کو عادت ہو تو مہمان خانہ کے محافظ کو کہہ کر منگوالیں۔ آپ کوئی تکلیف برداشت نہ کریں حالانکہ حقہ کو آپ بہت ہی مکروہ اور لغو قرار دیتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے سہارن پور سے ایک شخص آیا اور آپ نے اس سے ملاقات کی اور باتیں شروع ہو گئیں۔ باتوں باتوں میں اس نے شدت لہجہ سے گستاخانہ باتیں بولنی شروع کر دیں اور ایسا غصہ میں بھرا کر منہ سے کہتا کچھ تھا نکلتا کچھ تھا مگر حضرت صاحب نہایت حلیمی اور بردباری سے ان کو بار بار مولانا مولانا کہتے۔ آپ کو غصہ کیوں آگیا۔ میں نے تو کوئی بات غصہ والی نہیں کہی۔ ......فرمایا مہمان کی عزت کا حکم ہے نہ کہ اس کی ذلت کا۔ یہ تو میرے مہمان ہیں۔ جب میں سن رہا ہوں تم بھی سنو جب مہمان نے آپ کی گفتگو سنی۔ خاموش ہو گئے۔ (الحکم 7 نومبر 1936ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد حضرت مصلح موعود نے ان مجالس روحانی کی یاد میں ایک دردانگیز نظم کہی جس کے چند دلگداز اشعار یہ تھے۔

وہ نکات معرفت بتلائے کون
جام وصل دلربا پلوائے کون
ڈھونڈتی ہے جلوہ جاناں کو آنکھ
چاند سا چہرہ ہمیں دکھلائے کون
اے مسیحا تیرے سودائی جو ہیں
ہوش میں بتلا کہ ان کو لائے کون
اے مسیحا ہم سے گر تو چھٹ گیا
دل سے پر الفت تری چھڑوائے کون

(اخبار بدر 27 مئی 1909ء)

ظہور کے معنے

بخاری کی حدیث میں ہے کہ ھرقل نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ستاروں کو دیکھ کر مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ ملک الختان قد ظھر یہاں ظہور سے مراد بعثت نہیں بلکہ غلبہ مراد ہے۔ کیونکہ اسی سال صلح حدیبیہ سے واپسی پر آیت کریمہ انا فتحنا لک .... نازل ہوئی تھی تو صلح حدیبیہ مقدمہ الفتح بنی۔ اور مقدمہ الشئی شے کے حکم میں ہوا کرتا ہے۔

(تقریر بخاری شریف اردو جلد اول ص 111 از محمد زکریا۔ دارالاشاعت کراچی۔ طبع اول جون 88ء)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم محمد محمود اقبال صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عامر مسعود صاحب و مکرمہ شفقت ملک صاحبہ کو لاس اینجلس امریکہ میں بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ابراہیم تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد مسعود اقبال صاحب آف اپر مال لاہور کا پوتا محترم میجر دبیر ملک صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور حال امریکہ کا نواسہ اور رفیق حضرت مسیح موعود بابو غلام محمد صاحب ثانی آف لاہور کی نسل میں سے ہے۔ خدا تعالیٰ نومولود کو لمبی فعال زندگی عطا فرمائے، والدین اور خاندان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم نسیم احمد شہزاد صاحب طارق آباد۔ خانیوال شہر لکھتے ہیں۔ مورخہ 19 نومبر 2004ء کو مکرم عبدالرحمٰن ناصر صاحب ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب آف طارق آباد خانیوال شہر کا نکاح محترمہ مبینہ نعیم صاحبہ بنت مکرم نعیم اللہ ملک صاحب مرحوم آف پیپلز کالونی فیصل آباد شہر کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع خانیوال نے پڑھا۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف کراچی نے میرین بیالوجی میں ایم فل پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 دسمبر 2004ء ہے مزید معلومات دیکھیں کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 28 نومبر 2004ء

پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل نے مختلف ٹیکنیکل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم اور مزید معلومات متعلقہ شہر کے ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ تصدیق شدہ داخلہ فارم کی وصولی کی آخری تاریخ 10 دسمبر 2004ء ہے تفصیل کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 29 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان ایئر فورس نے ایڈمن اینڈ اسپیشل ڈیوٹیز (ایس ایس سی) اور اکاؤنٹس (ایس ایس سی) برانچ میں شارٹ سروس کمیشن کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلہ میں رجسٹریشن 29 نومبر 2004ء سے 9 دسمبر 2004ء تک تمام پی اے ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سینٹرز پر ہو گی۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 28 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ندیم احمد معین صاحب دارالعلوم غربی خلیل ابن مکرم ماسٹر نذیر احمد شاد صاحب مرحوم سابق استاد تعلیم الاسلام ہائی سکول کا نکاح ہمراہ مکرمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم مجید احمد خاں عارف صاحب سے 25 ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 25 نومبر 2004ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھا۔ مورخہ 27 نومبر 2004ء کو تقریب شادی منعقد ہوئی۔ اگلے دن دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا۔ ہر دو مواقع پر مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے دعا کرائی۔

اسی طرح خاکسار کا نکاح ہمراہ مکرمہ طاہرہ منیر صاحبہ بنت مکرم رانا منیر احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق سے 25 ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 25 نومبر 2004ء کو بیت المبارک میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ دونوں رشتے بابرکت فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد خالد صاحب بابت ترکہ مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب)

مکرم محمد خالد صاحب سکنہ نمبر 28/63 دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والدین بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ مکان نمبر 28/63 دارالعلوم شرقی رقبہ ایک کنال میرے والد مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب ابن مکرم مرزا محمد ابراہیم صاحب کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم مرزا محمد خالد صاحب (بیٹا)
2۔ محترمہ بشریٰ حبیب صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ خالدہ عطا صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

گمشدہ ہینڈ بیگ

ایک صاحب کا سیاہ رنگ کا ہینڈ بیگ کہیں گم ہو گیا ہے۔ اس میں ڈرائیونگ لائسنس، شناختی کارڈ اور دیگر ضروری کاغذات تھے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو براہ کرم دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔ (صدر عمومی)

آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا

جماعت احمدیہ میں قیام نماز کے چند خوبصورت اور قابل تقلید نمونے

رفقاء مسیح موعود کی تربیت یافتہ نسلوں کا عظیم کردار

تحقیق وترتیب: عبدالسمیع خان

قسط اول

کہتے ہیں مراکش میں ایک ایسی مسجد ہے جس کے میناروں سے صدیوں بعد آج تک بھینی بھینی خوشبو آتی رہتی ہے۔ یہ مسجد مراکش کے فرماں روا یعقوب المنصور نے اسپین کے بادشاہ الفانسو ہشتم کو الاکو کے مقام میں شکست دینے کی یاد میں تعمیر کروائی تھی۔ اس کے گارے میں مشک کی 960 بوریاں ڈالی گئی تھیں تا کہ وہ خوشبودار ہو جائے۔

(ماہنامہ قومی ڈائجسٹ اگست 2003ء ص 223)

ایسی مسجد بنانا یقیناً ایک دلکش امر اور نماز سے محبت پر دلالت کرتا ہے مگر اس سے بہت زیادہ حیرت انگیز امر ایک ایسی جماعت کا قیام ہے جو نسل در نسل نماز باجماعت پر کاربند ہو۔ جس کو عہد بیعت میں محبت الٰہی اور ماں کے دودھ کے ساتھ گریہ وزاری سکھائی گئی ہو۔ آج کی دنیا میں حضرت مسیح موعود کا ایک لازوال کارنامہ جماعت احمدیہ کا قیام اور اس کی نمازیں ہیں۔ آپ کے فیض یافتہ رفقاء کے بعد ان کی نسلیں اور نئے آنے والے بھی انہی راہوں پر گامزن ہیں۔ کالے اور گورے سب کا ایک ہی رنگ ہے۔ آیئے چند نمونے ملاحظہ ہوں۔

قبول احمدیت کے بعد پہلی رات

یکم اگست 1909ء کو حضرت مولوی فرزند علی خان صاحب نے ایک جلسہ عام میں اپنی بیعت کا اعلان کیا۔ فرماتے ہیں۔

یکم اور 2 اگست کی درمیانی رات کو نصف شب کے قریب میری آنکھ کھل گئی اور میرے نفس اور ضمیر کی باہمی لڑائی شروع ہوگئی۔ ضمیر کا تقاضا تھا کہ بیعت کر لینے کے بعد اٹھو اور تہجد کی نماز ادا کرو۔ نفس کہتا تھا کہ بے شک یہ مستحسن چیز ہے لیکن یہ کیا ضروری ہے کہ آج ہی نماز تہجد کا پڑھنا شروع کیا جائے۔ جبکہ جلسہ کی بھاگ دوڑ کی وجہ سے طبیعت میں بڑی کوفت بھی ہے آخر کار ضمیر اس دلیل سے غالب آگیا کہ آج تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں جگا دیا ہے اس لئے اٹھ کر دو چار نفل ضرور پڑھنے چاہئیں۔ اس کی اطلاع میں نے بعد میں حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں کی تو حضور نے تحریر فرمایا کہ آپ انشاء اللہ روحانی لحاظ سے بہت ترقی کریں گے۔

(الفضل ربوہ 26 اپریل 2001ء)

حضرت فرزند علی خان صاحب کے متعلق ان کے بیٹے حافظ بدرالدین احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

احمدیت سے قبل بھی آپ نماز پابندی کے ساتھ اور وقار کے ساتھ سنوار کر ہی ادا کرتے تھے۔ مگر سلسلہ میں داخل ہونے کے بعد تو یوں جانئے کہ گویا 24 گھنٹے ہی نماز کی حالت میں گزارتے۔ دفتر کے کام کی تکان اور بیت الذکر کی دوری کبھی بھی بیت الذکر میں باجماعت نماز کے رستے میں آپ کے لئے روک نہیں بن سکی۔ اور قریباً ہر مغرب وعشا کے بعد آپ نوافل زائد پڑھا کرتے تھے۔ اور گھر میں آکر بستر میں جانے سے قبل مزید نفل ادا کرتے اور بیت الذکر آنے جانے کے راستہ میں برابر تسبیح اور استغفار آپ کی زبان کو تر رکھتے تھے یہی ذکر الٰہی دفتر کو جانے آنے کے راستے میں اور سفروں میں بھی برابر جاری رہتا۔ اور کوئی وقت ذکر الٰہی کے بغیر نہ گزرتا۔ تہجد میں بہت ہی باقاعدگی اور التزام ہوتا۔ جب اس عاجز کی اہلیہ کو اشراق اور ضحیٰ پڑھتے دیکھتے۔ تو فرماتے کہ ارے تم تو مجھ سے بڑھ چلی ہو اور پھر اس نقل میں خود بھی ایسے اوقات کے نوافل کو شروع فرما دیتے۔

(الفضل 2 اکتوبر 1990ء)

جب اللہ کا فضل ہو

مرزا غلام نبی چغتائی صاحب نماز باجماعت کے سختی سے پابند تھے۔ اس ارشاد نبویؐ کے مطابق کہ مومن کا دل خدا کے گھر میں اٹکا رہتا ہے۔ آپ ایمان کے اعلیٰ درجہ پر قائم تھے۔ بیت احمدیہ پورن نگر سیالکوٹ کے امام الصلوٰۃ تھے۔ آپ نے اس بیت کی تعمیر میں بھی خاص حصہ لیا تھا۔

سنایا کرتے تھے کہ ابھی اوائل جوانی کا زمانہ تھا اور یہ قبول احمدیت سے پہلے کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ ڈپٹی نذیر احمد کی مشہور کتاب ''توبۃ النصوح'' پڑھی۔ اس کتاب نے دل پر بہت اثر کیا۔ اسی وقت وضو کر کے غسل کیا اور اجلے کپڑے پہنے اور خود بھی توبۃ النصوح کی توفیق پائی۔ پھر اس توبہ کے عہد کو خوب نبھایا۔ اللہ تعالیٰ نے یوں اجر دیا کہ احمدیت کی نعمت سے متمتع ہوئے اور اس چشمۂ فیض سے خوب خوب ہی سیراب ہوئے۔

1911ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی توفیق ملی۔ سنایا کرتے تھے کہ جب میں بیعت کر رہا تھا تو جذبات کی شدت سے میرے آنسو بہہ رہے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ایک صاحبزادے غالباً عبدالحی صاحب مرحوم پاس ہی کھڑے تھے۔ حضور سے کہنے لگے کہ ابا! یہ کل تو بڑا چڑھ چڑھ کر باتیں کرتا تھا اور اب روتا ہے۔ حضور نے فرمایا ہاں بیٹا! جب اللہ کا فضل ہو تو ایسا ہی ہوتا ہے۔

(الفضل 24 جولائی 1977ء)

ولی اللہ بن گئے

مکرم خان بہادر سعداللہ خان صاحب 1911ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دست مبارک پر داخل احمدیت ہوئے۔ وہ تبدیلی اختیار کی کہ آپ ولی اللہ بن گئے۔ ایک دفعہ مالاکنڈ کے قدیمی دوست قاضی محمد احمد جان صاحب جو احمدیت کے مخالف تھے اور قابل عبرت سزا پا چکے تھے چند اور افسر ساتھ لے کر خان بہادر موصوف کے پاس بطور جرگہ آئے۔ اور کہا کہ خان صاحب ہم کو یہ سن کر کہ آپ احمدی ہوئے ہیں سخت صدمہ اور افسوس ہوا ہے۔ کیا اچھا ہوگا اگر آپ پھر توبہ کر لیں۔ خان بہادر صاحب نے جواب دیا کہ جب میں آپ کی طرح تھا تو آپ کو معلوم ہے کہ آپ صاحبان کی مہربانی سے نہ نماز پڑھتا نہ تہجد نہ قرآن کریم سے کوئی واقفیت یا تعلق تھا سارا دن تاش اور شطرنج میں گزرتا اور لڑکے آکر ناچتے۔ خدا بھلا کرے ہمارے مولوی مظفر احمد صاحب کا، جن کے نیک نصائح اور پاک صحبت نے اس گندی زندگی سے بیزار کرا کر پابند نماز و تہجد کیا۔ اور درس قرآن کا شوق دلایا۔ اگر دین یہ نہیں جو احمدیت کے ذریعے حاصل ہوا اور وہ تھا جو میں آپ لوگوں کی رفاقت میں اختیار کر چکا تھا۔ تو مجھے یہ زیادہ پسندیدہ ہے۔ اس پر وہ لوگ شرمندہ ہوئے اور اٹھ کر چلے گئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 17 ص 406)

104 سال کی عمر میں

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی پیدائش جنوری 1900ء کی ہے اور 1916ء میں حضرت مصلح موعود کی بیعت کی اور اب 2004ء میں ان کی عمر 104 برس سے زیادہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

16 سال کی عمر سے اب تک کوئی نماز قضا نہیں کی اور نہ روزہ قضا کیا ہے...... خدا تعالیٰ توفیق دے تو کافی وقت تہجد میں گزار سکتا ہوں۔

(الفضل 25 جنوری 2002ء)

پہلے الارم لگاؤ

مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب بڑی توجہ سے اور لمبی نماز ادا کرنے کے عادی تھے۔ اور 17، 18 سال کی عمر سے نماز تہجد کے لئے گھڑی میں الارم لگا کر سوتے۔ اپنی زندگی کی آخری رات جب ان سے کہا گیا کہ آپ آرام کر لیں تو آپ نے کہا پہلے نماز فجر کے لئے گھڑی میں الارم لگا دو۔

جب بیماری اور ضعف نے نماز باجماعت سے معذور کر دیا تو انہوں نے اپنے چھوٹے بیٹے کو امام بنا کر بیگم کی شمولیت کے ساتھ نماز باجماعت کا اہتمام کر لیا۔

(الفضل 20 اکتوبر 1990ء)

نیند کا خمار غائب ہو گیا

مکرم محمود احمد صاحب سنوری بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ نواب محمد دین صاحب کے ہاں مہمان ہوا۔ تہجد کے وقت مجھے جگایا گیا اور نواب صاحب نے فرمایا آپ احمدی نوجوان ہوتے ہوئے تہجد نہیں پڑھتے آپ کو تہجد باقاعدگی سے پڑھنی چاہیئے۔ میرے پاس جو بھی مہمان آتے ہیں میں عموماً انہیں تہجد کے وقت ضرور اٹھاتا ہوں آپ ساتھ والے کمرے میں جا کر وضو کریں اور تہجد کی نماز ادا کریں۔ میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کی اور آئندہ آپ کی ہدایت پر عمل کرنے کے پختہ ارادے کے ساتھ نماز تہجد ادا کی۔ دوران نماز اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ آئندہ وہ مجھے نماز تہجد کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ڈرائیور اور خانساماں بھی (دونوں احمدی تھے) میرے ساتھ نماز میں شریک ہوگئے اور نواب صاحب ایک دوسرے کمرے میں نماز تہجد میں مصروف ہوگئے۔ نماز

تہجد کے دوران حضرت نواب صاحب مرحوم نہایت دردناک لہجے میں احمدیت کی سربلندی کے لئے دعا کرتے تھے۔ آپ کی آواز میں جو سوز و گداز اور انکساری اور عاجزی تھی وہ آج بھی میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔ آپ کی آواز میں ایسی رقت تھی کہ میری طبیعت پر جو نیند کا خمار چھایا ہوا تھا وہ یک لخت غائب ہوگیا اور میں نے بھی نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کوتاہیوں کی معافی چاہی اور یہ احساس پیدا ہوا کہ ایک اعلیٰ افسر ہر لحاظ سے آسودہ اپنے خدائے بزرگ و برتر کی یاد کو رات کے ان لمحات میں بھی فراموش نہیں کرتا اور اس کے برعکس میں ایک بے روزگار اور کمزور اور ضرورتمند انسان اللہ تعالیٰ کو بھلائے ہوئے ہوں۔ حضرت نواب صاحب مرحوم کی صحبت میں ادا کی ہوئی نمازیں آج بھی میرے دل ودماغ پر اثر انداز ہیں۔

(الفضل 4 ستمبر 1968ء)

باقاعدہ تہجد

حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی مربی سیرالیون باقاعدہ تہجد گزار تھے اور کبھی کبھی نماز اشراق بھی ادا کرتے تھے۔ (تاریخ احمدیت جلد 18 ص 267)

اللہ کا شکر

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کو نمازوں اور ذکر الٰہی سے بے حد شغف تھا۔ فرض نمازیں اول وقت میں ادا کرتے۔ آٹھ رکعت تہجد، اشراق، چاشت اور چار رکعت تسبیح کے علاوہ بکثرت نوافل ادا کرتے۔

آپ بیان کرتے تھے کہ میری نماز اس لئے لمبی ہوتی ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے انسان بنایا پھر احمدی بنایا پھر خدمت دین کی توفیق بخشی۔

موسم خواہ کتنا ہی گرم ہوتا آپ شیروانی پہن کر نماز ادا کرتے اور فرماتے کہ نماز دربار الٰہی میں حاضری کا نام ہے جب ہم کسی دنیوی بادشاہ کے دربار میں کوٹ کے بغیر نہیں جاتے تو اللہ کے حضور کیسے جائیں گے۔ ہر نماز کے بعد تسبیح کرتے اور بچوں کی بھی نگرانی کرتے کہ تسبیح کئے بغیر نہ اٹھ جائیں۔

(تبعین احمد جلد 9 ص 297 ملک صلاح الدین ایم اے 1982ء)

آپ فرماتے ہیں:۔

احمدیت کی تعلیم کے طفیل میرے میں یہ تبدیلی ہوئی کہ میں روزانہ پانچ وقت باجماعت نماز پڑھتا ہوں۔ بلکہ امام ہو کر جماعت کو نماز پڑھاتا ہوں۔ سنت کے علاوہ دن رات میں کئی بار نوافل بلکہ تہجد بھی باقاعدہ پڑھتا ہوں۔ صبح شام ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہوں رمضان شریف کے پورے روزوں کے علاوہ کئی نوافل بلکہ چند ماہ تک ایک دن وقفے سے ماہوار پندرہ روزے رکھتا تھا۔ سالانہ زکوٰۃ برابر ادا کی جاتی ہے۔ حج کا فریضہ اہل وعیال کے ساتھ ادا کر چکا ہوں۔

(بشارات رحمانیہ جلد اول ص 178)

آپ ہر وقت باوضو رہتے۔ نماز جماعت کے علاوہ نماز نفل تسبیح۔ ذکر الٰہی کرتے رہتے۔ ہر سال قادیان جاتے۔ ٹرین میں بھی نماز کھڑے ہو کر یا Platform پر پڑھتے۔ نماز تراویح کے بعد بھی تازہ وضو کر کے نفل ادا کرتے۔

(الفضل 18 نومبر 2002ء)

جنون کی حد تک پیار

حضرت مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کے متعلق نبیلہ رفیق فوزی صاحبہ تحریر کرتی ہیں:۔

جب کبھی بھی ہمارے والدین کو شہر چھوڑ کر جانا پڑتا تو ماموں جان کی خدمت میں عرض کر جاتے کہ رات آکر بچوں کے پاس سو جایئے گا۔ ماموں جان عشا منڈی والی بیت میں پڑھ کر آجاتے۔ آ تو جاتے مگر خفا بھی بہت ہوتے گو کہ ان کی خفگی میں بھی پیار اور شفقت چھپا ہوتا۔ فرماتے کہ میں نے فجر بیت میں پڑھانے جانا ہوتا ہے۔ تمہارے ماں باپ کو کیا کام تھا جو دونوں اٹھ کر چل پڑے ہیں ہم ہنستیں اور کہتیں ماموں جان کوئی بات نہیں آج کوئی اور پڑھا دے گا مگر ماموں جان کہاں مانتے۔ نماز تہجد کے وقت اٹھ کر ہمارے گھر سے جو کہ بیت اقصیٰ کے پاس واقع ہے پیدل منڈی والی بیت میں فجر پڑھانے چل پڑتے۔

عبادات سے جنون کی حد تک پیار تھا۔ تمام عمر عبادات کا التزام اتنی باقاعدگی اور دل لگی سے رہا کہ ہم نوجوانوں کو ماموں جان کا عبادات سے ایسا والہانہ پیار دیکھ کر شرم آتی کہ ہم جوان ہو کر ایسی پابندی نہیں کر سکتے۔

1993ء میں مَیں اپنے دونوں بچوں سمیت پاکستان گئی۔ ماموں جان کے پاس بیٹھی ہوئی تھی بابرکت مہینہ تھا اس وقت بڑھاپا اور بیماری ماموں جان پر پوری طرح غلبہ پا چکی تھی یادداشت کا یہ حال تھا کہ آدھ گھنٹہ میرے ساتھ باتیں کرنے اور حال احوال پوچھنے کے بعد میری طرف اشارہ کر کے ممانی جان سے کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟ یہ سن کر میں نے رونا شروع کر دیا مجھے روتا دیکھ کر پھر کہنے لگے یہ لڑکی کون ہے جو رو رہی ہے؟ پھر میں نے بتایا تو یاد آ گیا......

حال یہ تھا کہ بار بار ایک بات یاد کروانی پڑتی تھی۔ ہاتھ میں پکڑ کر پانی خود نہیں پی سکتے تھے۔ مگر تہجد کی عبادات اور روزہ ہر وقت یاد رہتے۔

(الفضل 8 مئی 1997ء)

دو نعمتیں

محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب نماز تہجد اور پنجوقتہ نمازیں بڑی باقاعدگی اور التزام سے ادا فرماتے تھے۔ احباب جماعت اور اپنی اولاد کو بھی اس کی مسلسل تلقین فرماتے رہے۔ انہوں نے ہمیشہ دوسروں کو یہ کہا کہ نمازوں کو ہمیشہ پابندی سے ادا کریں۔ اور خلیفہ وقت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہیں یہ دو ایسی نعمتیں ہیں اگر آپ ان کو اپنے پاس رکھیں گے تو کبھی ضائع نہیں ہوں گے۔ کہا کرتے تھے کہ میں ہر نماز میں خلفاء احمدیت اور جن جماعتوں میں رہا ہوں ان کے لئے اور جس شخص نے بھی کہا ہو اس کا نام لے کر دعا کرتا ہوں۔ اور پھر اپنے سارے خاندان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ یہ بھی کہتے تھے کہ میں نے کوئی تہجد ایسی ادا نہیں کی جس میں پہلے جماعت کے لئے دعا نہ کی ہو۔ ایک دفعہ کسی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ گئی۔ صبح اٹھے تو کہنے لگے۔ آج صدقہ دینا چاہئے میری تہجد کی نماز چھوٹ گئی۔ رات کو جب سب اہل خانہ اکٹھے بیٹھے ہوتے تو جلد یہ کہہ کر اٹھ جاتے کہ صبح جلدی اٹھنا ہے اس لئے میں سونے جا رہا ہوں۔ (الفضل 17 مارچ 2001ء)

میرا دمہ بڑا مبارک ہے

مکرم حضرت اللہ پاشا صاحب اکثر رات 2 بجے کے قریب بیدار ہو جاتے اور پھر فجر تک اپنا وقت نماز اور مطالعہ میں گزارتے۔ ایک مرتبہ کہنے لگے کہ ”میرا دمہ بڑا مبارک مرض ہے۔ مجھے تہجد کے لئے اٹھا دیتا ہے“۔ گھر میں گھر والوں کے ساتھ نماز باجماعت کا اہتمام رکھتے۔ اور بہت دلنشیں تلاوت کرتے تھے۔ ایک دفعہ ذکر الٰہی کے حوالہ سے بات چلی تو کہنے لگے ”جس دم غافل اس دم کافر“

(الفضل 8 مارچ 2003ء)

کایا پلٹ گئی

برطانیہ میں بشیر احمد صاحب آرچرڈ کے احمدیت قبول کرنے کے بعد ان کی زندگی میں ایسا ہمہ گیر انقلاب آیا کہ انہوں نے جوئے، شراب نوشی، سگریٹ نوشی وغیرہ تمام خرابیوں سے توبہ کر لی اور عبادات الٰہی اور دعاؤں میں لذت پانے لگے۔ وہ کہتے ہیں:۔

”احمدیت نے مجھے نماز اور دعا کا پابند بنا دیا ہے“

(الفضل 10 جنوری 1978ء، عظیم زندگی ص 9،8)

لندن کے طاہر ایشون ہندوؤں سے احمدیت میں آئے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سگریٹ نوشی اور شراب خوری ترک کر کے باقاعدگی سے نماز پڑھنی شروع کر دی۔ (الفضل یکم اپریل 1989ء)

احمدی کی حیثیت سے

ناروے میں نور احمد صاحب بولستاد نے 16 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی اور ان کی کایا پلٹ گئی۔ پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی ان کا شعار بن گئی اور وہ آنریری مربی بن گئے۔ وہ لکھتے ہیں کہ:۔

”ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے میں تمام دینی احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔“

(الفضل 3 نومبر 2004ء)

شریعت کی پابند

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مربی ہالینڈ وہاں کی ایک مقامی خاتون کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

خدا کے فضل سے یہ خاتون شریعت کی پورے طور پر پابند ہیں پنجوقتہ نمازیں نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرتی ہیں۔ ماہ رمضان میں باوجود مشکلات کے آپ نے سارے روزے رکھے اور راتوں کو عبادت میں صرف کیا۔ الحمدللہ کہ خدا نے بعض نہایت عمدہ خوابوں اور بشارات کے ذریعہ سے اس کے ایمان کو تقویت دی۔

(تاریخ احمدیت جلد 12 ص 159، دوست محمد شاہد۔ ادارۃ المصنفین ربوہ)

سکون قلب

مسز عزیزہ والٹر (Mrs. Azizah Walter) ہالینڈ کی نہایت مخلص احمدی اور سچ مچ ولیہ تھیں جو 1950ء سے احمدیہ مشن کے ساتھ وابستہ ہوئیں۔ اس خاتون کو بیت الذکر سے ایک والہانہ تعلق تھا۔ نمازوں کا التزام بہت باقاعدگی کے ساتھ تھا۔ فرماتی تھیں مجھے بیت الذکر آکر سکون قلب حاصل ہوتا ہے۔ بیت ہیگ کے محراب کی تزئین اور دیواروں پر آیات قرآنی کے قطعات انہیں کے لکھے ہوئے ہیں۔ یہ بہن بہت دعا گو اور مستجاب الدعوات تھیں۔ بسا اوقات جب کوئی مشکل درپیش ہوتی تو انہیں دعا کی تحریک کی جاتی۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بھی بسا اوقات انہیں دعا کے لئے کہتے اور جناب الٰہی سے ان کی قبولیت کی بشارت بھی ملتی۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے ان کی وفات پر خطبہ جمعہ میں ان کی خوبیوں کا ذکر فرمایا اور اس نیک خاتون کو ایک نہایت صالحہ، عابدہ، زاہدہ، صاحبہ رویا و کشوف اور مستجاب الدعوات کے الفاظ سے یاد فرمایا۔ (تاریخ احمدیت جلد 12 ص 213)

نوکری چھوڑ دوں گا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1988ء میں یورپ و امریکہ کے احمدیوں کو خصوصیت سے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے تحریک فرمائی۔

نیویارک میں مقیم ایک ڈاکٹر صاحب نے جب جمعہ کے لئے وقت نکالنا شروع کیا اور باقاعدگی سے نماز جمعہ ادا کرنی شروع کی تو ان کے رزق میں خدا تعالیٰ نے غیر معمولی برکت ڈال دی۔ اور وہ حساب کتاب کیا کرتے ہیں کہ جب جمعہ نہیں پڑھتا تھا تو آمدنی کتنی تھی اور جب جمعہ ادا کرنا شروع کیا تو کتنی خدا کی طرف سے برکت پڑی۔ انہوں نے بتایا کہ ایک

باقی صفحہ 5 پر

ہمایوں طاہر احمد صاحب

سچائی
انفرادی اور قومی اصلاح کی پہلی اینٹ

سچائی ایک ایسا اہم اور ضروری خلق ہے جس پر تمام اخلاق انحصار کرتے ہیں۔ یہ ایک مضبوط بنیاد ہے جس پر اخلاق کی بلند و بالا عمارت کھڑی ہے۔ اگر یہ بنیاد کمزور ہو جائے تو اخلاق کی یہ عمارت چند لمحوں میں گر جائے۔ سچائی ایک ایسا خلق ہے جس کی کمی وجہ سے بندہ ہر گناہ پر تیار ہو جاتا ہے کیونکہ وہ جھوٹ کو اپنا بت بنا لیتا ہے کہ جب بھی کوئی بات ہوئی جھوٹ مجھے بچا لے گا۔ سچائی جس قوم کی بنیادوں میں داخل ہو جائے وہ قوم دن بدن ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ اور اس کے بالمقابل جھوٹ جن قوموں میں داخل ہوتا ہے وہ قومیں آخر تباہ و برباد ہوتی ہیں۔ آخر کار سچ کی فتح ہوتی ہے۔ اور سچ کامیاب ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور وہ بات کہو جو پیچدار نہ ہو (بلکہ سچی ہو) (اگر تم ایسا کرو گے) تو اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔

(سورۃ الاحزاب آیت: 71)

حضرت مسیح موعود اس آیت کے ضمن میں فرماتے ہیں۔ "زبان کو صدق و صواب پر قائم رکھنے کے لئے تاکید فرمائی اور کہا قولوا قولاً سدیدا: (الجز:23) یعنی وہ بات منہ پر لاؤ جو بالکل راست اور نہایت معقولیت میں ہو اور لغو اور فضول اور جھوٹ کا اس میں سرمو دخل نہ ہو" (براہین احمدیہ ص 193)

اس آیت میں سچ کی دو برکتیں بتائی گئی ہیں۔

1۔ اعمال کی اصلاح۔

2۔ گناہوں کی بخشش۔

اور یہ دونوں چیزیں کسی بھی آدمی کی روحانی زندگی اور روحانیت میں ترقی کے لئے بہت ضروری ہیں۔ سو یہ سچ کی برکت ہے جس کی وجہ سے گناہ بھی ختم ہوتے جاتے ہیں اور پھر ساتھ ساتھ تقویٰ میں بھی ترقی ہوتی رہتی ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا یقیناً سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ کے ہاں بہت سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ اور جھوٹ نافرمانی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نافرمانی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی یقیناً جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اسے بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

یہاں حضور ﷺ نے صدیق کی تعریف فرما دی کہ صدیق وہ ہوتا ہے جس کے اقوال اور اعمال میں سچائی کامل طور پر داخل ہو جاتی ہے اور اس میں سے جھوٹ کی سب تاریکی نکل جاتی ہے۔ قرآن کریم نے نبی کے بعد سب سے بڑا درجہ صدیق کا رکھا ہے۔ اور کذاب کی بھی تعریف فرما دی کہ اس کے اقوال و اعمال میں جھوٹ کامل طور پر داخل ہو جاتا ہے۔ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتوں کی پرستش اور جھوٹ کو ساتھ ساتھ رکھا ہے۔

فرماتا ہے تم بت پرستی کی پلیدگی سے بچو اور جھوٹ سے بھی بچو۔ (حج آیت نمبر: 31)

گویا خدا تعالیٰ کی نظر میں یہ دونوں پلیدیاں ایک جیسی ہیں۔ (حج آیت نمبر: 31)

ایک دوسری حدیث میں فرماتے ہیں۔

وہ چیز چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے اور اس کو اختیار کر جس کی بابت تجھے شک و شبہ نہ ہو۔ اس لئے کہ سچ اطمینان کا (باعث) ہے اور جھوٹ شک اور بے چینی ہے۔

حضرت ابوبکرؓ رسول اللہؐ کے بچپن کے دوست تھے۔ انہوں نے جب آپؐ کے دعویٰ کے بارے میں سنا تو رسول اللہ ﷺ کے اصرار کے باوجود کوئی دلیل نہیں چاہی کیونکہ زندگی بھر کا مشاہدہ یہی تھا کہ آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی جلد 2ص 164 دار الکتب العلمیہ بیروت)

سچوں کی گواہی دینے پر اپنے اور بیگانے تو کیا دشمن بھی مجبور ہو جاتے ہیں رسول اللہ ﷺ کا دشمن ابوجہل سے بڑھ کر کون تھا؟ مگر وہ آنحضرت ﷺ کو برملا کہا کرتا تھا کہ ہم تجھے جھوٹا نہیں کہتے بلکہ اس تعلیم کی تکذیب کرتے ہیں جو تو لے کر آیا ہے۔

(ترمذی ابواب التفسیر سورۃ الانعام)

رسول اللہؐ کا ایک اور جانی دشمن نضر بن حارث تھا جو آپؐ کے قتل کے منصوبے میں بھی شامل تھا۔ کفار کی ایک مجلس میں جب کسی نے یہ مشورہ دیا کہ ہمیں محمدؐ کے بارے میں یہ مشہور کرنا چاہئے کہ یہ جھوٹا ہے تو نضر بن حارث سے رہا نہ گیا وہ بے اختیار کہہ اٹھا کہ دیکھو محمدؐ تمہارے درمیان جوان ہوا۔ اس کے اخلاق پسندیدہ تھے۔ وہ تم میں سے سب سے زیادہ سچا اور امین تھا۔ پھر جب وہ ادھیڑ عمر کو پہنچا اور اپنی تعلیم تمہارے سامنے پیش کرنے لگا تو تم نے کہا جھوٹا ہے۔ خدا کی قسم! یہ بات کوئی نہ مانے گا کہ وہ جھوٹا ہے۔ وہ ہرگز جھوٹا نہیں۔

(السیرۃ النبویۃ ابن ہشام جلد 1 ص 320 مصر)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔" (روحانی خزائن جلد 3 ص 549)

پھر فرماتے ہیں۔

"مجھے اس وقت کسی نصیحت کی حاجت نہیں کہ تم خون نہ کرو۔ کیونکہ بجز نہایت شریر آدمی کون ناحق کے خون کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خون نہ کرو۔ حق کو قبول کر لو اگرچہ ایک بچہ سے۔ اور اگر مخالف کی طرف سے حق پاؤ تو فی الفور اپنی خشک منطق کو چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچی گواہی دو جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے۔

(۔) بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلہ حق سے تمہارا منہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بت ہے۔ سچی گواہی دو اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو۔ چاہئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو"۔

(روحانی خزائن جلد 3 ص 550)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "میرے بیٹے سلطان احمد نے ایک ہندو پر بدیں بنیاد نالش کی۔ کہ اس نے ہماری زمین پر مکان بنا لیا ہے۔ اور مسماری مکان کا دعویٰ تھا۔ اور ترتیب مقدمہ میں ایک امر خلاف واقعہ تھا۔ جس کے ثبوت سے وہ مقدمہ ڈسمس ہونے کے لائق ٹھہرتا تھا۔ اور مقدمہ کے ڈسمس ہونے کی حالت میں نہ صرف سلطان احمد کو بلکہ مجھ کو بھی نقصان تلف ملکیت اٹھانا پڑتا تھا۔ تب فریق مخالف نے موقعہ پا کر میری گواہی لکھا دی اور میں بٹالہ میں گیا اور بابو فتح الدین سب پوسٹ ماسٹر کے مکان پر جو تحصیل بٹالہ کے پاس ہے۔ جا ٹھہرا۔ اور مقدمہ ایک ہندو منصف کے پاس تھا۔ جس کا اب نام یاد نہیں رہا۔ مگر ایک پاؤں سے وہ لنگڑا بھی تھا۔ اس وقت سلطان احمد کا وکیل میرے پاس آیا کہ اب وقت پیشی مقدمہ ہے۔ آپ کیا اظہار دیں گے۔ میں نے کہا۔ کہ وہ اظہار دوں گا جو واقعی امر اور سچ ہے۔ تب اس نے کہا کہ پھر آپ کے کچہری جانے کی کیا ضرورت ہے۔ میں جاتا ہوں۔ تا مقدمہ سے دستبردار ہو جاؤں سو وہ مقدمہ میں نے اپنے ہاتھوں محض رعایت صدق کی وجہ سے آپ خراب کیا۔ اور راست گوئی کو ابتغاء لمرضات اللہ مقدم رکھ کر مالی نقصان کو ہیچ سمجھا۔

(حیات احمد از حضرت یعقوب علی عرفانی ص 125)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ "خدا تعالیٰ فرماتا ہے اور مومنوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے .... انسان کی زبان بھی ایک عجیب چیز ہے جو گاہے مومن گاہے کافر بنا دیتی ہے۔ معتبر بھی بنا دیتی ہے اور بے اعتبار بھی کر دیتی ہے۔ اس لئے مولیٰ کریم فرماتا ہے کہ اپنے قول کو مضبوطی سے نکالو۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 425)

پھر فرماتے ہیں۔

"تقویٰ اللہ اختیار کرو اور پکی باتیں کہو"

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 425)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں" سچائیاں مادیات پر غالب ہوتی ہیں۔ ایک وقت میں سچائی سب سے کمزور نظر آتی ہے۔ لیکن آخر وہ سب چیزوں پر غالب ہو کر رہتی ہے۔ اگر لوگ اس نکتہ کو سمجھیں۔ تو مادی اشیاء کو صداقتوں پر کبھی ترجیح نہ دیں۔"

(تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود جلد سوم ص 95)

پھر فرماتے ہیں کہ "اخلاق کی مضبوطی کے لئے جن امور کی ضرورت ہے۔ ان میں اول راست بازی ہے۔ قومی عمارت میں جس مصالح کی ضرورت ہے وہ انفرادی اصلاح ہے اور پہلی اینٹ راست بازی ہے اس سے اعتماد پیدا ہوتا ہے اور جس قدر اعتماد مضبوط ہو گا اسی قدر قوم میں اعلیٰ اخلاق اور معاملات کی عمدگی پیدا ہو گی"۔ (انوار العلوم جلد 10 ص 16)

فرمایا "پس التزام کرو کہ ہرگز جھوٹ نہ بولو۔ اس پر ہرگز عمل نہ کرو کہ "دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز" یہ غلط ہے کہ سچ سے فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ سچ اگر مصیبت کے وقت نہ بولو گے تو اور کونسا وقت اس کے بولنے کا ہے۔ پس کسی مصیبت سے ڈر کر سچ کو ترک نہ کرو"۔ (انوار العلوم جلد 10 ص 16)

پھر فرمایا "اعتماد پیدا کرنے کے لئے راست بازی اول شرط ہے۔ اس لئے خود راست باز بنو اور اپنی اولادوں کو راست باز بناؤ۔ اس بات کی نگرانی کرو کہ وہ جھوٹ نہ بولیں"۔ (انوار العلوم جلد 10 ص 16)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایک احمدی خادم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "گیارہویں بات صدق مقال یعنی سچی بات کہنا ہے۔ یہ بھی بڑی بنیادی چیز ہے۔ کہتے ہیں جھوٹ کا بچہ ہوتا ہے۔ ایک دفعہ کوئی آدمی جھوٹ بول لے تو اس کا سلسلہ پھر پتہ نہیں کہاں تک چلتا ہے۔ اس کو چھپانے کے لئے ایک دوسرا جھوٹ بولنا پڑتا ہے۔ مگر جو آدمی سچ بول رہا ہوتا ہے اس کو تو جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ اس کی تربیت کہیں کی کہیں پہنچ جاتی ہے"۔

(مشعل راہ جلد دوم ص 256)

پھر فرماتے ہیں "ہم حق چھوڑتے ہیں لیکن سچ کو نہیں چھوڑ سکتے۔ یہ جذبہ ہر احمدی کے اندر پیدا ہونا چاہئے اور سچ بولنے کی پختہ عادت ڈالنی چاہئے۔ یعنی سچ بولنا اس کی سوچ اور اس کی روح اور اس کے دماغ کا حصہ بن جانا چاہئے"۔ (مشعل راہ جلد دوم ص 257)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں ”سب سے پہلی بات سچ کی عادت ہے۔ آج دنیا میں جتنی بدی پھیلی ہوئی ہے اس میں خرابی کا سب سے بڑا عنصر جھوٹ ہے۔“

(خطبہ جمعہ مورخہ 24 نومبر 1989ء)

پھر فرمایا ”یقین رکھیں کہ سچ کے بغیر کسی اعلیٰ قدر کی کسی اعلیٰ منصوبے کی تعمیر ممکن نہیں ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ میں بچپن سے ہی سچ کی عادت ڈالنا اور مضبوطی سے اپنی اولادوں کو سچ پر قائم کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور جو بڑے ہو چکے ہیں ان پر اس پہلو سے نظر رکھنا اور ایسے پروگرام بنانا کہ بار بار خدام، انصار اور لجنات اس طرف متوجہ ہوتے رہیں کہ سچائی کی کتنی بڑی قیمت ہے۔ اور اس وقت جماعت کو اور دنیا کو جماعت کی وساطت سے کتنی بڑی ضرورت ہے۔

(خطبہ جمعہ مورخہ 24 نومبر 1989ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

روزمرہ کے معاملات میں توکل کی کمی بہت سی برائیوں میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ مثلاً غلط بیانی ہے۔ جھوٹ ہے۔ جو انسان بعض دفعہ اپنے آپ کو کسی سزا سے بچانے کے لئے بول لیتا ہے۔ یا افسر کی ناراضگی سے بچنے کے لئے غلط بیانی سے یا جھوٹ سے کام لیتا ہے۔ اور اس بات پر بڑے خوش ہوتے ہیں کہ دیکھو میں نے عدالت کو یا افسر کو ایسا چکر دیا اور اپنے حق میں فیصلہ کروالیا............

فرمایا ”پس ہر احمدی کو ان باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے اور اس طریق پر چلنا چاہئے جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتائے۔“

(الفضل انٹرنیشنل 10 / اکتوبر 2003ء)

سچائی سے ایک اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ اور یقین پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ سچے آدمی کو کوئی ڈر نہیں ہوتا کہ یہ ہو جائے گا یا وہ ہو جائے گا۔

سچائی سکون قلب کا موجب بنتی ہے اور جھوٹ ایک بے چین کر دینے والی کیفیت دل میں پیدا کر دیتا ہے۔

سچائی کی آغوش میں ہر قسم کی نیکی پرورش پاتی ہے۔ اور جھوٹ گناہ کے لئے عارضی پردہ مہیا کرتا ہے۔ جس کے نیچے ہر قسم کا گناہ پنپتا ہے۔

سچا آدمی مصیبت کے وقت بھی سچ بول کر خدا کو ہی اپنا متوکل بناتا ہے۔ اس کے بالمقابل جھوٹا آدمی مصیبت کے وقت جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کو اپنا متوکل بناتا ہے اس طرح جھوٹا آدمی اپنے خدا کو بھی ہاتھ سے کھو بیٹھتا ہے۔

سو سچ میں ہی سب برکتیں ہیں اور سچ ہی تمام نیکیوں کا منبع ہے۔ سچائی اختیار کرنے سے انسان سوچتا ہے کہ میرا نقصان ہوگا حالانکہ یہ سوچ بالکل غلط ہے۔ سچائی میں تمام فوائد ہیں۔ سو خدا کرے کہ ہم سچ بولنے والے ہوں اور سچائی پر قائم رہیں اور صدیق کے مرتبے پر پہنچیں اور خدا ہمیں ہر قسم کے کذب سے دور رکھے۔ آمین

بقیہ صفحہ 4

مقامی امریکن احمدی ملازمت کی وجہ سے جمعہ ادا نہیں کر سکتے تھے۔ کیونکہ ان کی کمپنی ان کو اس کے لئے اجازت نہ دیتی تھی۔ انہیں ایک رات خواب میں جمعہ کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر تحریک کی گئی۔ انہوں نے پھر کمپنی سے درخواست کی کہ مجھے جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت دی جائے ورنہ میں نوکری چھوڑ دوں گا۔ چنانچہ اب ان کو اجازت مل گئی ہے اور وہ باقاعدگی کے ساتھ جمعہ ادا کرنے آتے ہیں۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید، دسمبر 1987ء، ص 7)

میوزک ترک کر دیا

امریکہ میں ملکی سطح کے ایک بہت ابھرتے ہوئے نمایاں موسیقار نے احمدیت قبول کی۔ اور احمدیت قبول کرتے ہی میوزک کو ترک کر دیا اور اس ذریعے سے آنے والی دولت کو ٹھکرا دیا۔ باقاعدگی کے ساتھ نماز تہجد شروع کر دی اور درود شریف کو ورد زبان کر دیا۔ (ماہنامہ خالد جنوری 1988ء)

سریلی آواز

سری لنکا کے محمد لبے اسماعیل صاحب رات کو جلد سو جاتے اور علی الصبح تہجد کے لئے بیدار ہو جاتے اور بہت دیر تک عبادت میں مصروف رہتے۔ عبادات اور دعاؤں میں بہت ہی شغف اور انہماک رکھتے تھے حقیقت یہ ہے کہ آپ کا وجود سری لنکا جماعت کے لئے بہت ہی غنیمت تھا۔ آواز بہت ہی سریلی اور خوبصورت تھی۔ نداء صلوٰۃ بلند کرتے تو سن کر بے حد لطف آتا تلاوت بہت پیاری کرتے تھے۔ عیدین کے مواقع پر دوست جب نماز کے لئے تشریف لے آتے تو مکرم اسماعیل صاحب تکبیرات دہرانے کی ڈیوٹی سنبھال لیتے اور نہایت ہی پرسوز اور دلربا آواز میں تکبیرات دہراتے اور جملہ احباب و خواتین بھی آپ کا تتبع کرتے۔ (الفضل 4 / اکتوبر 2002ء)

تہجد گزاری کا نمونہ

سیرالیون کے قدیمی احمدی پا سعید و بنگورا نماز باجماعت کے پابند ہونے کے علاوہ تہجد گزاری میں بھی ایک نمونہ تھے۔ باوجود گھر بیت الذکر سے دور ہونے کے صبح کی نماز کے لئے سب سے پہلے پہنچ کر ایسی بلند اور سریلی آواز سے نداء دیتے کہ سارا علاقہ گونج اٹھتا تھا۔ ”بو“ احمدیہ مرکز کے ابتدائی ایام میں بیت احمدیہ بھی ایک چھوٹے سے ٹیلے پر واقع تھی۔ جہاں پر وقت سحر الحاج سعید و صاحب کی باریک اور بلند آواز میں نداء سننے سے ایسی پرسرور کیفیت پیدا ہوتی تھی کہ اس علاقہ کے غیر از جماعت اور بعض دیگر بھی ان کی نداء کو پسند کرتے تھے۔ اسی لئے 1939ء سے ہی ان کا نام بلال احمدیت مشہور ہو گیا تھا۔

(الفضل 18 / اگست 1975ء)

☆......☆......☆......☆

مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب دھوتڑ کی یاد میں

محمد خورشید قریشی صاحب

مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب یکم اگست 1951ء کو پنڈی دھوتڑاں تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے آپ نے بی۔ اے۔ سی ٹی پاس کرنے کے بعد گورنمنٹ مڈل اور بعد ازاں ہائی سکول نارنگ میں مسلسل تیس سال تک خدمات انجام دیں۔

آپ اپنے والد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب کی وفات کے بعد تقریباً 9 سال تک صدر جماعت رہے۔ آپ کا دور صدارت اس لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے کہ آپ نے جماعت احمدیہ پنڈی دھوتڑاں میں ایک بیت الذکر بنائی۔ علاوہ ازیں اپنا 4 کنال کا رقبہ احمدیہ قبرستان کے لئے مختص کیا۔

آپ کو سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کا شوق تھا آپ نہایت غریب پرور شخص تھے صلح جوئی آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔ کامیاب داعی الی اللہ دعا گو، تہجد گزار صاحب علم دوست تھے۔ مہمان نوازی تو آپ کو گویا ورثہ میں ملی ہوئی تھی۔ جماعتی اور مرکزی نمائندگان کا دلی احترام کرتے اور ان کی خدمت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے تھے۔

خاکسار کے ساتھ آپ کے مشفقانہ مراسم تھے۔ ہر مشکل اور دکھ میں بہت مدد کرتے۔ آپ کے سکول میں تقریباً 25 افراد پر مشتمل سٹاف تھا۔ تمام آپ کے مخالف تھے۔ آپ سے ان لوگوں نے مکمل بائیکاٹ کر رکھا تھا لیکن اس کے باوجود آپ دعوت الی اللہ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے بلکہ دو مرتبہ تو آپ ایک سٹاف ممبر کو زیارت مرکز کے لئے بھی لائے۔

آپ ماہنامہ خالد اور انصار اللہ اپنے سکول کے پتہ پر بذریعہ ڈاک منگواتے تھے۔ ہائی سکول میں تعمیری سرگرمیوں میں اپنا حصہ دوسروں سے زیادہ ڈالتے مثلاً ہائی سکول میں بیت الذکر کی تعمیر کے موقع پر بھرپور کام کیا۔ سکول کی چاردیواری کی تعمیر کے لئے بھی اپنا ٹریکٹر ٹرالی دیا گاؤں کے اکثر لوگ خواہ مخالف ہوں یا موافق ان کو رقم نہ صرف ادھار دیتے بلکہ بعض افراد کی اپنی جیب سے مدد بھی کرتے بیماروں کی عیادت ضرور کیا کرتے تھے۔

آپ کی بیٹی فائزہ اقبال صاحبہ جو کہ تقریباً آٹھ سال کی تھی کو ہمیشہ اس طرح مخاطب کیا کرتے تھے جس طرح کسی بزرگ کو ادب سے مخاطب کیا جاتا تھا۔

آپ کے پسماندگان میں آپ کی بیوہ مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مرحوم کے نیک کام جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عبداللہ واگس صاحب سے محبت

1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جرمنی میں خطاب کے دوران اپنے ایک تازہ رویا کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خوش خبری دی ہے اور اس کا کل کے ہونے والے ایک واقعہ سے بھی تعلق ہے۔

حضور انور نے فرمایا کل دوپہر کو امیر جماعت جرمنی نے مجھے دعوت پر بلایا اور کہا کہ میں کمزور ہوں معاملہ میری طاقت سے بڑھتا چلا جا رہا ہے میں استعفیٰ سے ڈرتا ہوں ایک موقع پر میں نے اپنے بچے سے بھی کہا تھا کہ تم میرے لئے دعا کرو کہ اگلے انتخاب میں میرا نام نہ آئے تو میرے بچے نے کہا کہ ابا میں آپ کے لئے ہر دعا کروں گا مگر یہ دعا ہرگز نہیں کروں گا اللہ تعالیٰ نے اسی رات مجھے رویا میں دکھایا کہ میں عبداللہ کے ساتھ نہایت پیار اور محبت کا سلوک کر رہا ہوں اور وہ ایسی پاکیزہ محبت ہے کہ میں خود کہنے لگ جاتا ہوں کہ یہ ہوتی ہے پاکیزہ محبت یہ ہوتی ہے للّٰہی محبت پس یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو اعلیٰ کاموں کی توفیق نہ دے اور امام جماعت کے دل میں ان کی محبت ڈال دے اور رویا کے ذریعہ یہ پیغام دے کہ یہ محبت کے لائق ہے پس آپ بھی ان سے محبت کریں ہر لحاظ سے ان کا ادب کریں اور اطاعت کریں۔

(روزنامہ الفضل 21 / اپریل 1989ء)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

☆ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ ان طلبہ کی بھرپور رہنمائی کی جائے جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے اور کسی پروفیشنل ادارے میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اس سلسلہ میں جماعت میں قائم کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) اور آرکیٹیکٹ و انجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) سے ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں اس کے علاوہ نظارت ہذا سے بھی رہنمائی حاصل کر لی جائے تاکہ مستقبل کے لئے عمدہ Planning کی جا سکے۔ اس کے علاوہ ایسے طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا ہے ان کا بھی جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے آگے کالج میں داخلہ لیا ہے کہ نہیں؟ اگر مزید تعلیم جاری نہیں کر رہے تو معلوم کریں کہ کیا وجوہات ہیں اور اس کے بعد جو بھی ان کی مشکلات ہوں اس کو حل کرنے کے لئے ذیلی تنظیموں یعنی لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور ایسے مخیر احباب جو مالی مسائل حل کر سکتے ہوں سے تعاون حاصل کیا جائے اور نظارت تعلیم کو مساعی کی رپورٹ ارسال کی جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **39664** میں قوم امتہ القدوس زوجہ میاں محمد اعظم قوم جدران پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12۔راحت پارک سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نقد کیش -/125000 روپے۔طلائی زیور وزنی 157 گرام مالیت -/1,05,117 روپے۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اعظم خاوند موصیہ میاں محمد شبیر 12۔راحت پارک سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد طارق پسر موصیہ

مسل نمبر **39665** میں عظمیٰ فرح بنت میاں محمد اعظم قوم چندراجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12۔راحت پارک سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 43.600 گرام مالیت 30,700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ فرح گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اعظم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم طارق برادر موصیہ

مسل نمبر **39666** میں سعدیہ اعظم بنت میاں محمد اعظم قوم چند راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12۔راحت پارک سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نقد رقم -/20000 روپے ہیں۔طلائی زیور وزنی 33.300 گرام مالیت -/19271 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ اعظم گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اعظم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق اعظم برادر موصیہ

مسل نمبر **39667** میں چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم جٹ چھینہ پیشہ ریٹائرٹیچر + کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 113 نشتر پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین رقبہ کھرپیڑ واقع قصور مالیتی -/650000 روپے۔2۔نکان برقبہ 12 مرلے کا 1/2 حصہ کھرپیٹر ضلع قصور مالیتی -/200000 روپے۔3۔دوعدد پلاٹس برقبہ 9 مرلے کا 1/2 حصہ واقع کھرپیٹر مالیتی -/45000 روپے۔4۔زرعی اراضی رقبہ 2 ایکڑ واقع رکھ شیخ کوٹ ضلع لاہور مالیتی -/4000000 روپے۔5۔ایک عدد پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع جوہر ٹاؤن مرلے مالیتی -/3500000 روپے۔6۔ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دیو ضلع لاہور مالیتی -/2200000 روپے۔7۔ایک عدد پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع L.D.A ایونیو لاہور مالیتی -/1100000 روپے۔8۔ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع سٹیٹ لائف ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2 لاہور مالیتی -/600000 روپے۔9۔ایک عدد بھٹہ خشت کا 1/5 حصہ واقع مانسگا روڈ مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4063 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/264000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری خلیل احمد 113 نشتر پارک مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم 109 علامہ اقبال روڈ لاہور

مسل نمبر **39668** میں بلقیس بیگم زوجہ چوہدری خلیل احمد قوم بھلر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 113 نشتر پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک عدد مکان واقع 113 نشتر پارک مغلپورہ روڈ لاہور برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے۔طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/42000 روپے۔نقد رقم -/5500 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم 113 نشتر پارک مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری خلیل احمد 113 نشتر پارک مغلپورہ لاہور

مسل نمبر **39669** میں صافیہ تبسم بنت میاں نعیم اختر تبسم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152/C حبیب اللہ روڈ گڑھی شاہو ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صافیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 میاں نسیم اختر ولد چوہدری عبدالخالق 152/C حبیب اللہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 میاں روحان تبسم ولد میاں نعیم اختر تبسم 152/C حبیب اللہ روڈ لاہور

مسل نمبر **39670** میں فرید نعیم ولد نعیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 48۔نشتر پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید نعیم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر موصی ولد عبدالمالک 109 علامہ اقبال روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس موصی ولد عبدالمالک 109 علامہ اقبال روڈ لاہور

مسل نمبر **39671** میں ڈاکٹر محمد سلیم ولد ماسٹر غلام نبی مرحوم قوم جوئیہ پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکیم نمبر 2 منظور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک مکان 5 مرلہ واقع منظور پارک لاہور اندازاً قیمت 15 لاکھ روپے جس میں سے نصف حصہ اہلیہ کا ہے میرا حصہ -/750000 روپے۔ایک عدد پرانی چائنا کی سائیکل ہے -/1500 روپے۔بنک میں جمع -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/936+4102+2000 روپے ماہوار بصورت پینشن + کلینک + بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27119 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بھٹی ولد محمد انور بھٹی مکان نمبر 2 گلی نمبر 17 امام غزالی روڈ اسلام پورہ لکھن پورہ چارہ میراں لاہور

مسل نمبر **39672** میں مبشرہ ظفر زوجہ محمد ظفر اللہ بھروانہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 99-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر -/24000 روپے۔سونا 5 تولے مالیتی -/30000 روپے۔گھریلو سامان مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ ناصر ولد حافظ اللہ یار چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 2 منور احمد کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر **39673** میں منظور احمد بھٹی ولد رحمت خاں بھٹی قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اڑھائی ایکڑ اراضی نہری قیمت 8 لاکھ روپے۔احاطہ رہائش ایک کنال موجودہ قیمت -/100000 روپے۔3 عدد دکان مکان برآمدہ موجودہ قیمت -/120000 روپے۔کل جائیداد قیمت -/1020000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379 گواہ شد نمبر 2 سکندر منظور بھٹی ولد منظور احمد بھٹی چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا

مسل نمبر **39674** میں محمد آصف خلیل ولد محمد رمضان قوم جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نقد رقم مبلغ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف خلیل گواہ شد نمبر 1 ملک حمید احمد خاں ولد حکیم محمد اسماعیل 16/20 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد غلام احمد 21/5 دارالبرکات ربوہ

زدجام عشق

قیمت فی ڈبی -/400 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 04524-212434 فیکس: 213966

خبریں

مغرب غلط فہمیاں دور کرے ارجنٹائن کی کونسل برائے بین الاقوامی تعلقات کے ارکان سے صدر جنرل پرویز مشرف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغرب پاکستان کے بارے غلط فہمیاں دور کرے، مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بھارت خلوص اور جرأت کا مظاہرہ کرے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن سٹیٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہم نے القاعدہ کے ٹھکانوں کا خاتمہ کردیا ہے۔ دنیا کو بہت سے مسائل نے گھیر رکھا ہے۔ بنیادی حق سے محروم لوگوں کو ان کے حقوق دلانا بڑا چیلنج ہے۔ صدر جنرل پرویز کے دورے کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور برازیل میں باہمی دلچسپی کے امور، معیشت تجارت سائنس ٹیکنالوجی اور کھیلوں کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

حکومتی اور اپوزیشن ارکان کا شدید احتجاج

وزراء کے بارے میں نیب کی رپورٹ پر حکومتی اور اپوزیشن ارکان نے شدید احتجاج کیا۔ مشاہد حسین نے کہا کہ نیب کے غلط اقدامات اور بیوروکریٹس کا بلا جواز دفاع نہیں کرنا چاہئے۔

پاکستانی معیشت وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستانی معیشت خود انحصاری کے دور میں داخل ہوگئی ہے۔ عام آدمی کا معیار زندگی بڑھایا جائے گا۔ بڑی خوشی ہے کہ آئی ایم ایف نے آخری قسط واپس کرنے کی درخواست قبول کرلی ہے۔ اب انٹرنیشنل مارکیٹ سے بھی ڈیل کریں گے۔

لاہور امرتسر بس سروس پنجاب کے وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی بھارتی پنجاب کے دورے پر امرتسر پہنچے تو ان کا بھرپور استقبال کیا گیا۔ بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے استقبال کیا۔ چوہدری پرویز الٰہی نے کہا کہ سربراہی ملاقاتوں سے تعلقات بڑھیں گے۔ لاہور امرتسر بس سروس کیلئے تیار ہے۔

اسرائیل مقبوضہ علاقے خالی کرے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بیت المقدس اور شام کے مقبوضہ علاقے گولان کے بارے میں تینوں قراردادوں کی حمایت کی۔ امریکہ اور اسرائیل سمیت 7 ممالک نے مخالفت کی۔ قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل تمام مقبوضہ علاقے خالی کرے اور تمام عرب علاقوں سے فوج واپس بلا لے۔ فلسطینی علاقے میں فوجی کارروائیوں، املاک کی تباہی اور دہشت گردانہ اقدامات کا سلسلہ بند کرے۔

تائیوان کی علیحدگی چین نے خبردار کیا ہے کہ چینی عوام تائیوان کی علیحدگی کے منصوبہ کو خاک میں ملا دیں گے۔ تائیوان چین کا حصہ ہے۔ آزادی کے اعلان سے امن تباہ ہو جائے گا۔ چین ایک ملک دو نظام کے فارمولے پر سختی سے عمل پیرا ہے۔

تاج محل تاج محل کو پھر دنیا کے عجوبوں میں شامل کرلیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر 21 عجوبوں میں شامل کیا گیا ہے۔ لیکن جلد ہی 7 عجوبوں میں شامل کرلیا جائے گا۔

درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی حلقہ منعم ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم انوار الحق صاحب سیکرٹری وقف جدید محلہ دارالنصر غربی حلقہ منعم بفضل اللہ تعالیٰ کومے کی حالت سے نکل آئے ہیں۔ اور اب ہوش میں ہیں ان کی یادداشت آہستہ آہستہ واپس آرہی ہے۔ اپنے عزیزوں کو پہچان رہے ہیں اور آہستہ آواز میں بات بھی کی ہے۔ الحمد للہ احباب دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی کو صحت والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

رپورٹ تربیتی پروگرام واقفین نو شیخوپورہ شہر

واقفین نو شیخوپورہ شہر کا اجتماع مورخہ 22۔اگست 2004ء کو احمدیہ بیت الذکر محلہ ناصر آباد شیخوپورہ شہر میں منعقد ہوا۔ جس کا افتتاح مکرم عبدالمجید بھٹی صاحب امیر ضلع شیخوپورہ نے کیا محترم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو نے بطور نمائندہ وکالت وقف نو شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مختلف مقابلہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والے واقفین نو بچوں میں انعامات تقسیم کئے نیز وقف نو کے حوالہ سے بچوں اور والدین کو قیمتی نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ حاضری واقفین بچے/بچیاں 41/60 والدین و دیگر حضرات 67 نومبایعین 5 کل حاضری-113-

(وکالت وقف نو ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔دسمبر 2004ء

طلوع فجر	5:24
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	11:58
وقت عصر	3:34
غروب آفتاب	5:06
وقت عشاء	6:33

کاروبار برائے فروخت

ربوہ میں منافع بخش چلتا ہوا کمپیوٹر کالج برائے فروخت

ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ ٹیکنالوجی سٹڈیز

ربوہ اور بیرون ربوہ احباب کیلئے نادر موقع

(مالک بیرون ملک جارہے ہیں)

MACLS کالج روڈ ربوہ

فون نمبر: 212088

1924ء سے خدمت میں مصروف

راجپوت سائیکل ورکس

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔

پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

محبوب عالم اینڈ سنز

24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

Govt. LIC No. 3111 LHR

تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت

لندن، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے لئے سپیشل پیکج

احمد الفضل ٹریولز

فون: 042-5752796, 5875375, 5875289

فیکس: 042-5750480 موبائل: 0300-8481781

Email: ahmadalfazal@hotmail.com

Seminar on Study in Switzerland

Join the Victoria University's seminar for BSc & MSc Business Science/Computer Science Programs.

For admission IELTS / TOEFL test is must, if a student doesn't have any of these tests then sit in the University Free English test during seminar.

Venue & Dates:

Lahore: **4th December 5:00 To 9:00pm:** The Renaissance School

5th December 12:00 To 6:00pm.

3-Ali Block, New Garden Town.(near Zainib Memorial Hospital, Kalma Chowck).

ربوہ کے سٹوڈنٹس لاہور تشریف لائیں

For further information: -

Farrukh Luqman

Education Concern **{The Renaissance School}**

www.educoncern.tk Email: edu_concern@cyber.net.pk

Cell# 0303-6476707/ 0333-4360936 Off# 042-5858471/5863102/5834299

C.P.L29

روزہ استعمال کی کیور یٹوہ ہومیوپیتھک ادویات

بہت سے لوگ ہومیوپیتھی سے پورا تعارف نہ ہونے کا باعث خود مناسب دوا تجویز نہیں کر سکتے اور ہومیوپیتھی سے حقیقی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ چنانچہ ہم نے محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب کے بفضلہٖ تعالیٰ کامیاب ہومیوپیتھک نسخہ جات میں سے چند روزمرہ استعمال ہونے والی ادویات کا تعارف کرونا مناب سمجھا ہے۔ ان ادوبات کی گھر میں موجودگی سے انشاء اللہ روزمرہ عوارض مثلاً بخار، کھانسی، نزلہ، زکام، بچوں کی عمومی تکالیف، پیٹ دد، دانت درد، کان درد، چوٹ اور دل کی گھبراہٹ اور بے چینی وغیرہ آپ کیلئے پریشانی کا باعث نہیں بنیں گے۔

ادویات ملک بھر میں ہومیو سٹورز پر دستیاب ہیں مزید معلومات اور تفصیلی لٹریچر یا ادویات بذریعہ VPP منگوانے کیلئے رابطہ کریں۔

کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

فون: 213156`211283`04524-214576 فیکس: 212299